سب سے شان دار اور آباد شہر تھا۔ قلعہ بندیاں مضبوط تھیں' لیکن نہ دل اور نہ ایمان مستحکم تھے''۔ (ص ۲۲)

مصنف کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے راضی نہیں ہے' وہ ہر جگہ ذلت وخواری میں مبتلا ہیں۔ کشمیر' بوسنیا' کوسووا' چیچنیا' عراق' افغانستان' بھارت' فلسطین غرض دنیا کے ہر گوشے میں مسلمانوں ہی کا خون بہہ رہا ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ اُمت مسلمہ جس اعلیٰ مشن کی تکمیل کے لیے مبعوث ہوئی تھی وہ اس سے غافل ہو چکی ہے اور اس نے مادّی ضروریات کی تکمیل ہی کو مقصد زندگی بنا لیا ہے اور اسی لیے وہ حیوانی سطح پر زندگی بسر کر رہی ہے۔ مصنف نے ملتِ اسلامیہ کی جو دل خراش داستان بیان کی ہے وہ عبرت انگیز ضرور ہے لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ قدرت ابھی تک مسلمانوں سے مایوس نہیں ہوئی۔ یہ سانحے خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کے لیے ہیں۔ اگر قدرت اس قوم سے مایوس ہو چکی ہوتی تو یہ جھٹکے بار بار نہ لگائے جاتے۔ عضو معطل کو بحال کرنے کے لیے ہی بار بار جھٹکے لگائے جاتے ہیں۔

کتاب تمام تر تاریخ پر مبنی ہے' مگر افسانہ و داستان سے زیادہ دل چسپ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ فکر انگیز بھی۔ بیش تر واقعات و احوال سے اندازہ ہوتا ہے کہ اُمرا کی عیش کوشی' جاہ و مناصب اور اقتدار کی ہوس' زر و مال سے محبت' شراب نوشی' باہمی نفاق و بغض' فریب کاری' دغابازی کے ساتھ ساتھ علما وصوفیا کی بے عملی اور ذہنی جمود' علمی تحقیقات سے غفلت' اور جہاد سے بے اعتنائی بھی زوال و ادبار کی وجوہ میں شامل تھے۔ جب تلواریں کند ہو کر رہ جائیں تو قوموں کی تاریخ میں سانحات کا پیش آنا غیر فطری نہیں۔

اس بے اعتنائی' بے نیازی بلکہ بے حمیتی کو کیا نام دیا جائے کہ جب غرناطہ کے مجبور و محصور مسلمانوں نے سلطنتِ عثمانیہ سے' جو اس زمانے میں ایک مضبوط و مستحکم قوت تھی' اسلامی اخوت کے نام پر مدد چاہی تو ترک شہنشاہ نے وہ خط پاپائے روم کو' اور اس نے غرناطہ کا محاصرہ کرنے والے عیسائی شاہ فرڈیننڈ کو بھیج دیا۔

میاں محمد افضل صاحب نے جس محنت و تحقیق' خلوص و دل سوزی اور نہایت درجہ دردمندانہ ملّی جذبے کے ساتھ کتاب لکھی ہے' اس کا تقاضا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایا جائے' خصوصاً نوجوانوں کے لیے اس کا مطالعہ نسبتاً ضروری ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سیرت بانی دارالعلوم' علامہ سید مناظر احسن گیلانی۔ مرتب: محمد عامر قمر۔ ناشر: مجلس یادگار گیلانی' ڈی-۴۸' گلی نمبر ۳' سیکٹر ۲/۱-۱۱' اورنگی ٹاؤن' کراچی۔ صفحات: ۱۳۲۔ قیمت: ۸۰ روپے۔

مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ (۱۸۹۲ء-۱۹۵۶ء) نے دارالعلوم دیوبند کے مجلّہ القاسم میں اس کے اجرا کے موقع پر چھ قسطوں میں ''دارالعلوم کے بانی کی کہانی' انھی کی زبانی'' کے عنوان سے ایک مفصل مقالہ